اونٹیریو میں خواتین کے لیئے فیملی لاء

جھگڑے کا متبادل حل
اور خاندانی قانون

تمام خواتین۔ ایک فیملی لاء۔

اپنے حقوق جانیئے

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

CCMW
Canadian Council of Muslim Women
Le conseil canadien des femmes musulmanes

کینیڈین کونسل آف مسلم ویمن (سی سی ایم ڈبلیو) نے اونٹیریو میں مسلم خواتین کے لیئے مسلم کمیونٹیوں پر لاگو ہونے والی فیملی لاء کی بنیادی معلومات کے متعلق یہ معلومات تیار کی ہیں۔ ہم کلیدی سوالات کے جوابات دینے کی امید کرتے ہیں، اس کے متعلق کہ آیا کینیڈا میں فیملی لاء کے جھگڑوں سے نبٹنے کے لیئے مسلم خاندانی قوانین استعمال کیئے جا سکتے ہیں۔

جھگڑے کا متبادل حل اور خاندانی قانون

اس کتابچے کا مقصد آپکو قانونی مسائل کی بنیادی سوجھ بوجھ فراہم کرنا ہے۔ یہ کسی انفرادی قانونی مشورے یا معاونت کا متبادل نہیں ہے۔ اگر آپ قانونی مسائل سے دوچار ہیں تو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیئے جلد از جلد قانونی مشورہ حاصل کیجئے۔ فیملی لا وکیل تلاش کرنے اوراسکی ادائیگی کے لیئے ایف۔ایل۔ای۔ڈبلیو کی ویب سائٹ www.onefamilylaw.ca *پر موجود ایف۔ایل۔ای۔ڈبلیو کا کتابچہ "فائنڈنگ ہیلپ ود یور فیملی لاء پرابلم" دیکھئے۔*

جب آپ اور آپکا زوج علیحدہ ہوتے ہیں تو آپکو کئی ایک قانونی اختلافی مسائل سے نبٹنا ہو گا۔ مثلا، آپکو مالی مدد کے متعلق لازماً فیصلہ کرنا ہو گا، آپکے بچوں کا گذارہ کیسے ہو گا اور خاندانی جائداد کی تقسیم کیسے کی جائے۔ ان فیصلوں کیلئے آپ عدالت میں جا سکتے ہیں۔ آپ سادہ انتظامات بھی کر سکتے ہیں یا **آلٹرنیٹو ڈسپیوٹ ریزولیوشن (اے ڈی آر)** استعمال کرسکتے ہیں۔

ایسے شخص کے ساتھ جھگڑے کے فیصلے کیلیے اے ڈی آر **مت** استعمال کریں جو ظالم یا توہین آمیز رہا ہو۔ اسے کسی ایسے شخص کے ساتھ **مت** استعمال کریں جس نے آپ پر بیجا دھونس جمانے کی کوشش کی ہو یا آپ سے زیادہ با اثر ہو۔

ADR کیا ہے؟

آلٹرنیٹو ڈسپیوٹ ریزولیوشن یا اے ڈی آر، کسی اختلاف کے فیصلے کیلئے ایک غیر رسمی طریقہ ہے۔ لوگ معاملہ سازی کر سکتے ہیں، یا سمجھوتے باز یا ثالث کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ معاملہ سازی، سمجھوتہ کرنا اور بذریعہ ثالث فیصلہ کرنا، اے ڈی آر کی مختلف اقسام ہیں۔ آپ کو فیملی لاء کے مقدمہ میں اے ڈی آر اپنانے کیلیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ آپ اور آپ کے سابقہ زوج کو اسے لازما" آزادانہ طور پر منتخب کرنا چاہیے۔

اگر آپ اے ڈی آر استعمال کرنے کا سوچ رہے ہیں تو **وکیل سے بات کیجیے۔** اگر آپ نہیں کرتے تو غالبا" آپ ایسے حقوق ترک کر دیں گے جنکا آپ کو علم نہیں کہ وہ آپکے ہیں۔

آپ اے ڈی آر کب استعمال کر سکتے ہیں؟

چند فیملی لاء مقدمات میں عدالت میں جانے کی نسبت اے ڈی آر بہتر ہو سکتا ہے۔ یہ دیکھیے کہ کیوں:

- آپ کے مقدمے کے ساتھ کیا ہوتا ہے، آپ کا اس پر زیادہ اختیار ہو سکتا ہے
- آپ چن سکتے ہیں کہ آپ اپنے مقدمے سے کیسے نبٹیں
- عدالتی مقدمے کی نسبت یہ زیادہ جلدی اور زیادہ سستا ہو سکتا ہے
- عدالت میں جانے کی نسبت یہ کم پریشان کن ثابت ہو سکتا ہے

آپ اگر اپنے زوج کے ساتھ صاف دل اور سچے ہو سکتے ہیں تو جب آپ کا رشتہ ختم ہو رہا ہو تو آپکے مسائل کے حل کیلئے غالبا" اے ڈی آر آپ دونوں کیلئے ایک بہتر طریقہ ہو سکتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو اپنی مدد کیلئے ایک وکیل حاصل کرنا چاہئے۔

تاہم اے ڈی آر تمام قسم کے جھگڑوں کے لیے اچھا نہیں ہے۔ اے ڈی آر کیلئے رائے نہیں دی جا ئے گی اگر:

- آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپکا زوج آپکی بات غور سے نہیں سنتا یا آپکی عزت نہیں کرتا
- آپ اپنے زوج کے ساتھ بات نہیں کر سکتے
- آپ زوج کے ساتھ مل کر کام نہیں کر سکتے
- آپ کا زوج بدسلوکی کرنے والا اور ظلم کر تا ہے
- آپ کے زوج نے آپ پر بلا وجہ دھونس جمانے یا ڈرانے کی کوشش کی ہو
- آپ کا زوج آپ سے ناجائز فائدہ اٹھا سکتا ہے
- آپ کا زوج آپ سے زیادہ پہنچ والا ہے

اے ڈی آر کی مختلف قسمیں کیا ہیں؟

اے ڈی آر کی چار اقسام ہیں جو فیملی لاء کے جھگڑوں سے نبٹنے کے لیے استعمال کیی جا سکتی ہیں: سازی، سمجھوتہ، ثالثی اور کولیبوریٹو فیملی لاء

1. معاملہ سازی

معاملہ سازی بہت معمولی ہو سکتی ہے۔ آپ اور آپ کا پہلا زوج بات چیت کرتے ہیں کہ آپ ایک معاہدہ کر نے کی کوشش کریں۔ آپ ایک دوسرے سے بات چیت کر سکتے ہیں، یا آپ اپنی طرف سے بولنے کے لیے وکلاء کر سکتے ہیں۔ کبھی کبھار ایک شخص کا وکیل ہوتا ہے اور دوسرے کا نہیں ہوتا۔یہ مجوزہ نہیں ہے۔ اکثر وکیل مقدمہ عدالت میں لے جانے کے فیصلے سے پہلے معاملہ سازی کی کوشش کریں گے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ معاملہ سازی کے تمام کیسوں میں وکلاء کا استعمال کیا جائے۔

جب آپ معاملہ سازی کرتے ہیں تو آپ شائد ایک زبانی معاہدہ کر لیں۔ یقینی بنائیے کہ معاہدہ لکھا گیا ہو اور آپ دونوں نے دستخط کیے ہوں۔ اگر یہ معاہدہ لکھا ہوا نہیں ہے تو اس پر عمل کروانا بہت مشکل ہو گا۔

2. مصالحت

مصالحت کنندہ لوگوں کو ایک دوسرے سے بات کرنے اور کسی بات پر متفق ہونے میں مدد کرتا ہے۔ ایک سمجھوتے باز/مصالحت کنندہ/ثالث جانتا ہے کہ جھگڑوں سے کیسے نبٹا جاتا ہے۔ مصالحت کنندہ اکثرسوشل ورکر، سائکالوجسٹ یا وکیل ہوتے ہیں۔ کچھ مسلم جوڑے اپنے رشتے کےٹوٹنے پر اپنے مسائل سلجھانے میں مدد کیلئے امام سے رجوع کرتے ہیں۔ اس طور سے امام مصالحت کنندہ کی طرح کام کر رہا ہوتا ہے۔ فیملی لاء ثالثوں (نیچے ذکر کیا گیا ہے) کے برخلاف، فیملی لاء مصالحت کے لیئے کسی خاص کارروائی یا اصولوں پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ ایک مصالحت کنندہ آپ اور آپ کے زوج کو کسی معاہدے تک پہنچنے میں مدد کیلئے مذہبی اصولوں پر غور کرسکتا ہے۔

ایک سمجھوتے بازکو لازما" انصاف پسند ہونا چاہیے۔ وہ جھگڑے میں آپ یا آپ کے ساتھی کی طرفداری نہیں کر سکتے۔ وہ جھگڑا حل کرنے کیلئے طریقوں کا مشورہ دے سکتے ہیں، لیکن آپ کو ان کا مشورہ ماننا ضروری نہیں۔ وہ قانونی مشورہ نہیں دے سکتے۔

سمجھوتے میں حصہ لینے سے پہلے آپ کو کسی وکیل سے بات کرنی چاہئے۔ ایک وکیل آپکو آپکے حقوق اور فرائض کی وضاحت کر سکتا ہے لیکن عموما" سمجھوتے کیلئے آپ کے ساتھ نہیں آ سکتا۔

اگر آپ سمجھوتے سے خوش نہیں ہیں تو آپ رخصت ہو سکتے ہیں اور یہ ختم ہو جائے گا۔ ثالث چاہے وہ آپکا امام ہی کیوں نہ ہو، اگر آپ نہ چاہتے ہوں تو کسی بات پر زبردستی متفق ہونے پر مجبور نہیں کرسکتا۔ اگر آپ تصفیہ نہیں کر سکتے، سمجھوتے بازی ختم ہو جائے گی۔ اس وقت آپ مختلف قسم کے اے ڈی آر کی کوشش کر سکتے ہیں، یا عدالت چلے جائیں۔ اگر آپ سمجھوتہ کرتے وقت معاہدہ کر لیتے ہیں تو جب تک آپ اسے پڑھنے کے لیے وکیل حاصل نہیں کرتے، معاہدے پر دستخط مت کیجیے۔

سمجھوتے بازی مفت ہے۔ انٹاریو کی کسی بھی عدالت میں آپ سمجھوتے باز پا سکتے ہیں۔ اگر آپ میں استطاعت ہے تو آپ ایک سمجھوتے باز کی خدمات ذاتی طور پر بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ قانونی مشورہ لے رہے ہیں تو آپکو غالباً وکیل کو بھی ادا کرنا ہو گا۔

اگر آپ اور آپکا زوج، دونوں بات چیت کرکے کسی معاہدے تک پہنچ جائیں تو خلع، ایک افہام و تفہیم کی طلاق ہے، یہ ایک سمجھوتہ ہو سکتا ہے،۔ اگر آپ کا امام یا کوئی اور شخص آپکو معاہدے تک پہنچنے میں مدد کرے تو یہ ایک ثالثی بھی ہو سکتی ہے

3. ثالثی

ثالثی میں اپنا جھگڑا ختم کرنے کیلیے آپ اور آپکا پہلا زوج ایک تیسرے شخص کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ یہ شخص ثالث کہلاتا ہے۔ یہ **ثالث** طلاق یا تعلقات کا ختم کرنامنظور نہیں کر سکتا ، لیکن نگرانی،مدد، ملاقات اور جائیداد کی تقسیم کیسے کی جائے، کے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے۔ جن مسئلوں کےفیصلےکے متعلق آپ ان سے کہیں گے، ثالث صرف انہی کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ثالث کو لازما" صرف کینیڈین یا انٹاریو کا فیملی لاء استعمال کرنا چاہیے۔

ثالثی عدالت کے کیس کی طرح ہے، لیکن یہ کم غیر رسمی ہے۔ اکثر لوگوں کے پاس ایک وکیل ہوتا ہے۔ پیشی پر، آپ اور آپکا پہلا زوج دونوں گواہی دیتے ہیں اور جو آپ ٹھیک سمجھتے ہیں کہہ سکتے ہیں۔ آپ دونوں کے بات کرنے کے بعد، ثالث فیصلہ کرے گا۔ یہ فیصلہ **آربٹرل ایوارڈ** کہلاتا ہے۔ تمام فیملی لاء آربٹرل ایوارڈز کا تحریری ہونے لازمی ہے۔

اپریل 2007 میں ، اونٹیریو میں فیملی لاء ثالثی کے متعلق قانون میں چند اہم تبدیلیاں لائی گئی تھیں۔ اب اس بارے میں خاص اصول ہیں کہ کون فیملی لاء ثالث بن سکتا ہے اور فیملی لاء ثالثیاں کیسے کی جا سکتی ہیں۔

قانون میں ان تبدیلیوں کی وجہ سے وہ فیملی لاء ثالث جو وکیل نہیں ہیں، فیملی لاء کیلئے انکی کچھ تربیت ضرور ہونی چاہئے۔ اسکے علاوہ تمام ثالثوں کی تربیت ہونی چاہئے کہ گھریلو تشدد کی علامات کیسے پہچانی جائیں۔ **اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر پرائیوٹ فیصلہ کسی ایے شخص نے کیا ہے جو فیملی لاء ثالث نہیں ہے، قانوناً پابند کرنے والا نہیں ہو گا اور اسکا نفاذ نہیں کیا جاسکتا۔**

کبھی کبھار، عورتوں پر دباؤ ہوتا ہے کہ وہ ایسے لوگوں سے پوچھیں جنکی وہ عزت کرتی ہیں ، جیسے ڈاکٹر یا مذہبی رہنما، کہ وہ فیملی لاء جھگڑے کے بارے میں فیصلہ دیں۔ اگر وہ شخص ثالث نہیں ہے، انکا فیصلہ قانوناً پابند کرنے والا نہیں ہے اور اسکا نفاذ نہیں کیا جاسکتا۔ اگر آپ پریشان ہیں کہ آپکے کیس کے بارے میں فیصلہ کرنے والا شخص اصلی ثالث نہیں ہے ، تو اس سے اس کام کے کرنے کی قابلیت کے بارے میں ثبوت دیکھنے کو کہیئے۔

ایک اور اہم تبدیلی اس قانون میں یہ ہے کہ تمام فیملی لاء ثالثیاں اب کینیڈین قانون کی پابند ہیں وگرنہ فیصلہ قانونی نہ ہوگا۔ مثال کے طور پر ، ایک ثالث یہ حکم نہیں دے سکتا کہ آپکا شوہر نصف سے زیادہ خاندانی جائداد لے سکتا ہے کیونکہ کینیڈین قوانین کہتے ہیں کہ جب کوئی جوڑا طلاق لیتا ہے تو اس صورت میں ہر زوج کو جائداد کا نصف ملتا ہے۔ اب بھی کچھ ایسے مسلم وکلاء ، امام اور دوسرے ہیں جو ثالثی کی خدمات کا اشتہار دیتے ہیں اور انہیں "شریعہ کے اصولوں" کے مطابق ہونے کادعویٰ کرتے ہیں۔ **قانون میں تبدیلیوں کی وجہ سے، "شریعہ کے اصولوں" کی بنیاد پر کئے گئےآربٹریشن ایوارڈز نفاذ کے قابل نہیں ہیں۔**

اگر آپ کینیڈا کے قوانین کے تحت اپنے حقوق نہیں جانتے تو ثالثی پر متفق ہونے کیلئے کسی وکیل سے بات کیجیے۔ ایک دفعہ جب ثالثی شروع ہو جاتی ہے تو آپ چھوڑ کر جانے کا فیصلہ نہیں **کر سکتے۔** آپ کو ثالث کے فیصلے کی لازما" تعمیل کرنی ہو گی خواہ آپ اس سےمتفق نہ بھی ہوں۔ جب تک آربٹرل اوارڈ کینیڈین قانون کے مطابق ہے، یہ قانونی طور پر پابند کرنے والا ہے۔

آپکو عدالت سے آربٹرل ایوارڈ کی **اپیل کرنے کی** اجازت کا حق ہمیشہ حاصل ہے۔ آپ اس حق سے دستبردار نہیں ہوسکتے۔ اگر آپ اس ایوارڈ کو چیلنج کرتے ہیں، تو عدالت اپنے فیصلے سے اس آربٹرل ایوارڈ کو تبدیل کرسکتی ہے۔ عدالت یہ اس وقت بھی کرسکتی ہے جب آربٹرل ایوارڈ ایسا کچھ کہے جو فیملی لاء سے متعلق نہیں ہو یا اگر وہ ایسا کوئی حکم دے جو عدالت نے نہیں دیا ہوتا۔ عدالتیں اسکی پڑتال کریں گی کہ تحویل اور رسائی سے متعلق آربٹرل ایوارڈز ، چلڈرنز لاء ریفارم ایکٹ کے مطابق ہیں۔ عدالت صرف وہ احکام نافذ کرے گی جو بچوں کے بہترین مفادات میں ہوں۔

ثالثی مہنگی ہو سکتی ہے چونکہ آپ کا ایک وکیل ہونا چاہیے۔ آپ ثالث کو غالبا"کچھ ادا بھی کریں گے۔ اگرچہ سماعت کے وقت آپ کے ساتھ کوئی وکیل نہ ہو، ثالثیت پر متفق ہونے سے قبل آپ لازما" ثابت کریں کہ آپ نے قانونی مشورہ حاصل کیا تھا۔ لاگت اس پر منحصر ہے کہ وکیل اور ثالث کتنی رقم مانگتے ہیں۔ لیگل ایڈ فیملی لاء ثالثی کیلئے ادا نہیں کرے گی۔

آپ ثالثی کے استعمال کا فیصلہ صرف اپنا رشتہ ٹوٹ جانے کے وقت ہی کر سکتے ہیں۔ شادی کے معاہدے یا ساتھ رہنے کے کسی معاہدے کے کسی حصے کیلئے ثالثی کا استعمال قابلِ نفاذ نہیں ہے۔ آپ کسی نکاح نامے یا عقد میں وعدہ نہیں کرسکتے کہ آپ اپنے فیملی لاء کے مسائل کو حل کرنے کے لیۓ ثالثی استعمال کریں گے۔

آربٹرل ایوارڈز کس طرح نافذ کیۓ جاتےہیں؟
آپ ثالثیت کے بعد، فیملی کورٹ میں ایوارڈ کے نفاذ کی درخواست لا سکتے ہیں۔ ایک دفعہ جب درخواست داخل ہوجاتی ہے، اگر وہ کچھ شرائط پر پوری اترے تو عدالت آربٹرل ایوارڈ کے نفاذ کا فیصلہ ایسے کرسکتی ہے جیسے کہ یہ ایک عدالتی حکم ہو۔

کیا میں اپنے ”شریعہ" ثالثیت کے فیصلے کا نفاذ کرسکتی ہوں اگر وہ قانون میں تبدیلیوں سے پہلے کیا گیا تھا؟
کسی بھی عدالت سے ایسا کرنے کا نہیں پوچھا گیا۔ بہت کم ممکن ہے کہ عدالت ”شریعہ کی بنیاد پر" کئے ہوئے آربٹریشن ایوارڈ کا نفاذ کرے گی۔ اگر آپ اور آپ کا زوج ”شریعہ" فیصلے کی شرائط کے بارے میں رضامند نہیں ہیں ، آپ ایک معاہدے کے لیۓ افہام و تفہیم کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کسی معاہدے پر نہیں پہنچتے ، آپ نئے اصولوں کے مطابق کسی دوسری ثالثی پر متفق ہو سکتے ہیں، یا آپ مسائل سے نبٹنے کیلئے عدالت میں مدد کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔

4. کولیبوریٹو فیملی لاء

اے ڈی آر کی آخری قسم جو فیملی لاء میں استعمال کی جاتی ہے، کولیبوریٹو فیملی لاء ہے، اے ڈی آر کی نئی قسم۔ آپ، آپ کا سابقہ زوج اور آپ کے وکیل مسائل کے حل کیلئے مل کر کام کرتے ہیں۔ وکیلوں کیلئے کام کرنے کا یہ ایک بہت مختلف طریقہ ہے۔ عدالت میں، وکیلوں کو لازما" اپنے گاہک کے حقوق کے لیے لڑنا چاہئے اس کی پروا کیے بغیر کہ دوسرا شخص کیا چاہتا ہے۔

کولیبورٹو فیملی لاء عموما" عدالت میں جانے کی نسبت زیادہ تیز اور زیادہ سستا ہے۔ یہ عدالت کی نسبت زیادہ نرم بھی ہے۔ لیکن یہ ہر جوڑے کے لیے اچھا خیال نہیں ہے۔ یہ صرف اس صورت میں کام کر سکتا ہے اگر لوگ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہوں اور اپنے مسائل حل کرنے کے لیے مل کر کام کریں۔ صرف وہ لوگ جو وکیل کی خدمات کا خرچ برداشت کر سکتے ہوں، کولیبوریٹو فیملی لاء استعمال کر سکتے ہیں۔

کبھی کبھار وہ جوڑے جو کولیبوریٹو فیملی لاء استعمال کرتے ہیں کوئی معاہدہ نہیں کر پاتے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ کو عدالت میں اپنی نمائندگی کیلئے لازما" ایک نئے وکیل کی خدمات حاصل کرنی چاہییں۔

کولیبوریٹو فیملی لاء مہنگا ہو سکتا ہے چونکہ لازماً آپ کا ایک وکیل ہونا چاہیے۔ لاگت کا انحصار اس پر ہے کہ آپ اپنے وکیل کو کس قدر ادا کر رہے ہیں۔ وکیل کو ادا کرنے کے لیے لیگل ایڈ آپ کی مدد نہیں کرے گی۔ اگر شراکتی بات چیت ناکام ہو جاتی ہے تو عدالت میں اپنی نمائندگی کے لیے آپ کو نیا وکیل کرنا ہو گا۔

کیس کے مناظر:

1. جب نادیہ اور امین کی شادی ٹوٹ جاتی ہے تو وہ اپنے امام کے پاس فیملی لاء کے مسائل سے نبٹنے میں مدد حاصل کرنے کے لیئے جاتے ہیں۔ انکا امام انھیں شریعہ کی بنیاد پر مشورہ دیتا ہے۔ نادیہ اور امین امام کےمشورے کو اپنے معاہدے میں شامل کرتے ہیں جس پر وہ دستخط کرتے ہیں۔ کیا یہ معاہدہ آربٹریشن ایوارڈ ہے؟ کیا یہ قابلِ نفاذ ہے؟

جواب: معاہدہ آربٹریشن ایوارڈ نہیں ہے۔ گو کہ امام نے مشورہ دیا، اس نے فیصلہ نہیں کیا۔ کسی کے پاس مشورے کے لیئے جانے کا مطلب ثالثی کی طرح پابند کرنے والا نہیں ہے۔ تا ہم، معاہدہ علیحدگی کے معاہدے کے طور پر غالباً قابلِ نفاذ ہوتا اگر نادیہ اور امین دونوں کسی گواہ کے سامنے دستخط کرتے۔ قانون لوگوں کو سیٹلمنٹ کے معاہدوں میں افہام و تفہیم میں کچھ حقوق سے دستبردار ہونے کی اجازت دیتا ہے۔

2. علما اور بسیم حل کیلئے تحریری طور پر اپنے فیملی لاء کے مسائل اپنے امام کے پاس جمع کروانے پر متفق ہیں۔ اس کے پاس اونٹیریو کے کمیونٹی کالج سے ثالث بننے کی تربیت ہے۔ وہ علما اور بسیم سے آزادانہ قانونی مشورہ حاصل کرنے کا نہیں پوچھتا۔ امام سپورٹ، جائداد کی تقسیم اور ملکیت سے متعلقہ تمام مسائل کا شریعہ کے اصولوں کے مطابق تعین کرتا ہے۔ کیا آربٹریشن ایوارڈ قابلِ نفاذ ہے؟

جواب: اوارڈ قابلِ نفاذ نہیں ہے۔ گو کہ امام کے پاس بظاہر مناسب تربیت ہے، اسکا فیصلہ قابلِ نفاذ نہیں ہے کیونکہ علما اور بسیم نے آزادانہ قانونی مشورہ نہیں لیا، اور کیونکہ امام نے شریعہ کے قانون پر انحصار کیا نہ کہ کینیڈین فیملی لاء کے اصولوں پر۔

یہ کتابچہ، عوام کی قانونی تعلیم کا ایک پراجیکٹ، فیملی لاء ایجوکیشن فار ویمن (ایف ایل ای ڈبلیو) کی وجہ سے ممکن ہو سکا، جسکی مالی امداد حکومتِ اونٹیریو نے کی۔ ایف ایل ای ڈبلیو کا مقصد خواتین کو اونٹیریو میں انکے فیملی لاء کے حقوق کے متعلق معلومات مہیا کرنا ہے۔ ایف ایل ای ڈبلیو نے مندرجہ ذیل مضامین کے متعلق بھی مواد تیار کیا ہے: جھگڑے کا متبادل حل؛ تحویل اور رسائی ؛ بچوں کی حفاظت؛ چائلڈ سپورٹ؛ مجرمانہ اور فیملی لاء؛ گھریلو معاہدے؛ فیملی لاء اور ثالثی؛ فیملی لاء کے مسائل برائے امیگرنٹ، ریفیوجی اور بلاء قانونی حیثیت کی خواتین؛ شادی اور طلاق؛ فیملی لاء میں قانونی مدد کی تلاش؛ جائداد کی تقسیم اور زوجی خرچہ۔ دوسری زبانوں اور طریقوں میں دستیاب معلومات کے لیئے ، براہ مہربانی پر جا کر دیکھئے۔

www.undroitdefamille.ca اور www.onefamilylaw.ca .

یہ کتابچہ متعدد زبانوں میں دستیاب ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لیئے دیکھیئے www.onefamilylaw.ca ۔

اپنے فیملی لا حقوق کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیئے ہماری ویب سائٹ پر مزید مواد تلاش کرسکتے ہیں۔

Canadian Council of Muslim Women
www.ccmw.com

ADR/URD 001

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

Funded by: / Financé par :
Ontario

ان مطبوعات میں شامل نقاطِ نظر کینیڈین کونسل آف مسلم ویمن (سی۔سی۔ایم۔ڈبلیو) اور ایف۔ایل۔ای۔ڈبلیو کے ہیں اور ضروری نہیں کہ صوبے کے نقطہء نظر سے مطابقت رکھتے ہوں۔

CCMW
Canadian Council of Muslim Women
Le conseil canadien des femmes musulmanes